© rasailojaraid.com

حمد

ذرے ذرے میں ہے جلوا تیرا

سید حباب ترمذی

تو ہے معبود میں بندا تیرا
کچھ تقابل نہیں میرا تیرا

تیری عظمت کا پتہ دیتا ہے
یہ فلک بوس ہمالا تیرا

عرش پر دھوم مچے گی جس کی
میں پڑھوں گا وہ قصیدا تیرا

متفق جس پہ ہو دنیا ساری
نام سوچوں گا اک ایسا تیرا

یہ مساجد یہ نمازی تیرے
یہ پجاری یہ شوالا تیرا

غنچے غنچے میں ہے خوشبو تیری
ذرّے ذرّے میں ہے جلوا تیرا

ہو گئی شب کی سیاہی کافور
ہائے یہ نور کا تڑکا تیرا

خشک لب ہوگئے ہوں تر جیسے
دیکھ کر لالۂ صحرا تیرا

داد دی بڑھ کے جنوں نے مجھ کو
نام جب ذہن پہ لکھا تیرا

اس کو اتنا ہی سکوں ملتا ہے
جسکو جتنا ہے بھروسا تیرا

کوئی رُت ہو کوئی موسم ہو حباب
شکر کرتا ہے ہمیشہ تیرا

نعت

سید کاشف گیلانی

حقیقت میں نہیں دولت کوئی ایمان سے بڑھ کر

نہیں احساں کسی کا آپ کے احسان سے بڑھ کر
وہ دیتے ہیں گدا کو وُسعتِ دامان سے بڑھ کر

زمانے بھر کے داناؤں سے کہہ دو تم ہو دیوانے
کوئی دستور لا سکتے ہو تم قرآن سے بڑھ کر

بظاہر دولت دنیا فضیلت کا وسیلہ ہے
حقیقت میں نہیں دولت کوئی ایمان سے بڑھ کر

خدا شاہد ہے فرمانِ نبوّت سب سے بالا ہے مُروت جو
نہیں فرمان کوئی آپ کے فرمان سے بڑھ کر

کرے غیروں سے اپنوں سے کرے نفرت
کوئی ناداں نہیں دنیا میں اس نادان سے بڑھ کر

سبھی اظہار کرتے ہیں بس اپنے اپنے جذبوں کا
وگرنہ نعت کیا لکھے کوئی حسّان سے بڑھ کر

ہزاروں کو ملی ہے فقر کے دربار میں مسند
مگر کوئی کہاں ہے بوذر و سلمان سے بڑھ کر

پکارا دشمنوں نے جس کو صادق اور امیں کہہ کر
کسی کی شان ہو سکتی ہے اس کی شان سے بڑھ کر

جو مخلوقِ خدا سے مہرباں ہو کر نہیں ملتا
وہ بے شک آدمی ہو تب بھی ہے حیوان سے بڑھ کر

وہ میری جان لے کر بھی اگر خوش ہوں تو حاضر ہوں
میں کاشف چاہتا ہوں ان کو اپنی جان سے بڑھ کر

© rasailojaraid.com